

سجدہ تلاوت

سجدہ تلاوت وہ سجدہ ہے جو آیت سجدہ پڑھنے یا سننے پر لازم ہو جاتا ہے۔¹

نصوص

- إِذَا قَرَأَ ابْنُ آدَمَ السَّجْدَةَ فَسَجَدَ اغْتَرَزَ الشَّيْطَانُ يَبْكِي، يَقُولُ: يَا وَيْلَهُ وَفِي رِوَايَةٍ أُبَي كَرِيْبٍ: يَا وَيْلِي أُمِرْتُ أَنْ أَسْجُدَ بِالسَّجْدَةِ فَسَجَدْتُ فَلَهُ الْجَنَّةُ، وَأُمِرْتُ بِالسَّجْدَةِ فَأَكْبَيْتُ فَلِيَ النَّارُ۔ یعنی جب آدمی سجدہ کی آیت پڑھتا ہے پھر سجدہ کرتا ہے تو شیطان روتا ہوا ایک طرف چلا جاتا ہے اور کہتا ہے خرابی ہو اس کی یا میری، آدمی کو سجدہ کا حکم ہوا اور اس نے سجدہ کیا، اب اس کو جنت ملے گی اور مجھے سجدہ کا حکم ہوا، میں نے انکار کیا یا نافرمانی کی میرے لئے جہنم ہے۔²

حکم شرعی:

سجدہ تلاوت واجب ہے۔³

- نماز کے باہر: سجدہ تلاوت فوراً ادا کرنا واجب نہیں بلکہ مستحب ہے۔ اگر وضو ہو تو تاخیر کرنا مکروہ تنزیہی ہے۔⁴
- نماز کے دوران: سجدہ تلاوت فوراً ادا کرنا واجب ہے، یعنی تین آیات سے زیادہ تاخیر نہ ہو۔
 - جب تک نماز میں ہو یا نماز مکمل ہونے کے بعد کوئی ایسا عمل نہ کرے جو بناء کے منافی ہو، تب تک سجدہ ادا کیا جاسکتا ہے، اور اس کے ساتھ سجدہ سہو بھی کیا جائے۔
 - اگر نماز میں یاد آئے تو اسی وقت سجدہ کرے اور پھر پچھلے رکن کی طرف لوٹ جائے۔ اگر پچھلے رکن کا اعادہ نہ کیا جائے تو بھی نماز درست ہو جائے گی، لیکن قعدہ اخیرہ کا اعادہ ضروری ہے۔

¹ وَسُجُودُ التَّلَاوَةِ: هُوَ الَّذِي سَبَبَ وَجُوبَهُ أَوْ نَدْبِهِ تِلَاوَةُ آيَةِ مِنْ آيَاتِ السُّجُودِ۔ موسوعہ 24، 212۔

² مسلم 81۔

³ بہار شریعت 1، 728، 2۔

⁴ بہار شریعت 1، 733، 28۔

○ نماز میں ادا نہ کیا گیا سجدہ تلاوت بعد میں ادا نہیں کیا جاسکتا۔^{5،6}

شرائط وجوب سجدہ تلاوت:

شرط	تفصیل
1. وجوب نماز کا اہل ہونا۔ یعنی اس پر ادا یا قضاء لازم ہو۔	یعنی ایسے شخص پر سجدہ تلاوت واجب ہو گا جس پر نماز ادا کرنا یا اس کی قضا لازم ہو۔ • کافر، مجنون (اگر وہ چھ نمازوں کے وقت سے زیادہ بے ہوش رہا ہو)، نابالغ، اور حیض و نفاس والی عورت پر سجدہ تلاوت واجب نہیں، چاہے وہ آیت سجدہ سنیں یا پڑھیں۔ • ہاں! اگر یہ افراد آیت سجدہ کی تلاوت کریں تو سننے والوں پر سجدہ واجب ہو جائے گا۔ • بے وضو، جنبی، اور نشے کی حالت میں موجود شخص پر سجدہ تلاوت واجب ہو گا۔ ^{7،8}
2. کم از کم اتنی آواز سے پڑھنا کہ خود سن سکے۔	اگر کوئی مانع نہ ہو تو تلاوت اتنی آواز سے کی گئی ہو کہ خود سن سکے۔ • سننے کے لیے قصد شرط نہیں، یعنی اگر بلا ارادہ بھی آیت سجدہ سن لی تو سجدہ واجب ہو گا۔ ⁹ • اگر آیت سجدہ سنی ہی نہ ہو، تو چاہے وہ اسی مجلس میں موجود ہو، اس پر سجدہ واجب نہیں ہو گا۔ ¹⁰
3. کم از کم دو لفظ پڑھنا۔	وہ لفظ جس میں سجدے کا مفہوم موجود ہو، اگر اسے کسی اور لفظ کے ساتھ (چاہے وہ پہلے ہو یا بعد میں) پڑھایا سنا جائے، تو سجدہ واجب ہو جاتا ہے۔ ¹¹
4. آیت سجدہ کا عربی میں ہونا یا اس کا	دونوں صورتوں میں سجدہ واجب ہو گا، چاہے اس کا مفہوم سمجھ میں آئے یا نہ آئے۔

⁵ بہار شریعت 1، 735، 41۔

⁶ بہار شریعت 1، 733، 30، 31۔

⁷ بہار شریعت 1، 729، 12۔

⁸ (فَلَا تَجِبْ عَلَى كَافِرٍ وَصَيٍّ وَمَجْنُونٍ وَخَائِضٍ وَنَفْسَاءَ قَرَأُوا أَوْ سَمِعُوا) لَا تُكْفَرُ لَيْسُوا أَهْلًا لَهَا (وَتَجِبُ بِتِلَاوَتِهِمْ) يَعْنِي الْمَذْكُورِينَ (خَلَا الْمَجْنُونُ الْمُطْلَقُ) فَلَا تَجِبُ بِتِلَاوَتِهِ لِعَدَمِ أَهْلِيَّتِهِ، وَلَوْ قَصَرَ جُنُودُهُ فَكَانَ يَوْمًا وَلَيْلَةً أَوْ أَقَلَّ تَلَزَمَهُ تِلَاوَةُ سَجَةٍ، وَإِنْ أَكْثَرَ لَا تَلَزَمُهُ بَلْ تَلَزَمُ مَنْ سَمِعَهُ۔ در مختار 2، 107۔

⁹ بہار شریعت 1، 728، 2۔

¹⁰ فَلَا تَجِبُ عَلَى مَنْ لَمْ يَسْمَعْهَا وَإِنْ كَانَ فِي مَجْلِسِ التَّلَاوَةِ۔ شامی 2، 104۔

¹¹ بہار شریعت 1، 728، 3۔

• اگر آیت سجدہ کا ترجمہ پڑھا جائے تو یہ واضح کرنا ضروری ہے کہ یہ آیت سجدہ کا ترجمہ ہے، جبکہ اصل آیت میں اس کی وضاحت لازمی نہیں۔ ¹²	ترجمہ پڑھا جانا۔	
• اگر کسی مقتدی نے آیت سجدہ نہیں سنی، لیکن وہ آیت سجدہ کے وقت یا سجدہ کرنے کے وقت امام کی اقتداء میں تھا، تو اس پر سجدہ واجب ہو گا۔	5. امام کے پیچھے مقتدی پر سجدہ ہمیشہ واجب ہوتا ہے۔	
• اگر مقتدی نے آیت سجدہ سنی اور اسی رکعت میں جماعت میں شامل ہو گیا، تو امام کا سجدہ اس کے لیے کافی ہو گا، چاہے اس نے امام کے ساتھ سجدہ تلاوت پایا ہو یا نہ پایا ہو۔ ہاں! اگر وہ دوسری رکعت میں شامل ہوا یا جماعت میں شامل ہی نہ ہوا، تو اسے نماز کے بعد سجدہ تلاوت ادا کرنا ہو گا۔ ¹³		

مندرجہ ذیل صورتوں میں سجدہ واجب نہیں ہوتا:

- اگر آیت سجدہ کو **جے کر کے** یا ایک ایک حرف کر کے پڑھا جائے، تو سجدہ لازم نہیں ہو گا۔¹⁴
- پرندے کی آواز، گونجتی ہوئی آواز، یا موبائل اور ٹی وی وغیرہ کی **ریکارڈ شدہ آواز** سے بھی سجدہ واجب نہیں ہوتا۔^{15، 16}
- اگر کسی نے آیت سجدہ کو صرف **لکھا یا دیکھا**، تو اس پر سجدہ لازم نہیں ہو گا۔¹⁷

شرائط صحت سجدہ تلاوت:

- طہارت،
- ستر عورت،
- استقبال قبلہ،
- وقت،

¹² بہار شریعت 1، 730، 15۔

¹³ بہار شریعت 1، 728، 5۔

¹⁴ بہار شریعت 1، 730، 16۔

¹⁵ بہار شریعت 1، 730، 16۔

¹⁶ دعوت اسلامی، یوٹیوب۔

¹⁷ بہار شریعت 1، 731، 18۔

- اگر غیر مکروہ وقت میں تلاوت کی اور مکروہ وقت میں سجدہ ادا کیا، تو سجدہ ادا نہیں ہو گا۔
- اگر مکروہ وقت میں تلاوت کی اور اسی وقت میں سجدہ بھی کر لیا، تو سجدہ ادا ہو جائے گا۔ اگر کسی اور مکروہ وقت میں سجدہ کیا، تب بھی سجدہ ادا ہو جائے گا۔

● نیت،

- سجدہ تلاوت کی نیت کافی ہے، مخصوص آیت کی تعیین ضروری نہیں۔

● مفسد نماز سے خالی ہونا۔^{18، 19، 20}

¹⁸ بہار شریعت 1، 731، 19، 20، 21۔

¹⁹ (بُشْرُوطُ الصَّلَاةِ الْمُتَقَدِّمَةُ) (خَلَا الشَّخْرِيَّةُ)۔ در مختار 2، 106۔ وَأَمَّا تَعْيِينُ كَوْنِهَا عَنْ التَّلَاوَةِ فَشَرْطٌ۔ شامی 2، 106۔

²⁰ وَكَذَا يُشْتَرَطُ لَهَا الْوَقْتُ حَتَّى لَوْ تَلَاهَا أَوْ سَمِعَهَا فِي وَقْتٍ غَيْرِ مَكْرُوهٍ فَأَذَاهَا فِي مَكْرُوهٍ لَا تَجْزِيهِ لِأَنَّهَا وَجَبَتْ كَامِلَةً إِلَّا إِذَا تَلَاهَا فِي مَكْرُوهٍ وَسَجَدَهَا فِيهِ أَوْ فِي مَكْرُوهٍ آخَرَ جَازٍ لِأَنَّهُ أَذَاهَا كَمَا وَجَبَتْ۔ شامی 2، 106۔

سجدہ تلاوت کا طریقہ

طریقہ:

- قیام کی حالت میں بغیر ہاتھ اٹھائے تکبیر کہے اور سجدے میں جائے۔ سجدہ ادا کرنے کے بعد تکبیر کہتے ہوئے کھڑا ہو جائے۔²¹
- رکن: سجدہ کرنا یا جو اس کے قائم مقام ہے وہ کرنا، مثلاً مصلیٰ کے لئے رکوع کرنا، مریض یا مسافر سوار کے لئے اشارہ سے سجدہ کرنا، جبکہ سواری پر آیت پڑھی ہو۔²²
- سنت: سجدے سے پہلے اور بعد میں تکبیر کہنا۔²³
- مستحب: قیام سے تکبیر کہتے ہوئے سجدہ میں جانا۔ سجدے سے تکبیر کہتے ہوئے قیام میں آنا۔²⁴
- تکبیر کے لیے ہاتھ اٹھانا ضروری نہیں، اور نہ ہی تشہد یا سلام لازم ہے۔²⁵

نماز کے رکوع و سجود کا سجدہ تلاوت کے لئے کافی ہونا:

نماز کے رکوع کا سجدہ تلاوت کے لئے کافی ہونا:

سجدہ تلاوت نماز کے رکوع سے بھی ادا ہو سکتا ہے اور الگ رکوع سے بھی، دونوں صورتوں میں ذکر کردہ شرائط کا پایا جانا ضروری

ہے۔

- اس کی چند شرائط ہیں:

○ رکوع فوراً ہو: آیت سجدہ کے بعد زیادہ سے زیادہ تین آیات تک کا فاصلہ ہو، اس سے زیادہ فاصلہ ہونے پر رکوع کافی نہیں ہو گا۔

²¹ بہار شریعت 1، 731، 22۔

²² ذَهَبَ الْحَتْفِيَّةُ إِلَى أَنْ رُكِّنَ سَجْدَةُ التَّلَاوَةِ السُّجُودُ أَوْ بَدَلُهُ مِمَّا يَقُومُ مَقَامَهُ كَرُكُوعِ مُصَلٍّ وَإِبْنَاءِ مَرِيضٍ وَزَاكِبٍ۔ موسوعہ 24، 211۔ بہار

شریعت 1، 738، 59، 60۔

²³ بہار شریعت 1، 731، 22۔

²⁴ بہار شریعت 1، 731، 22۔

²⁵ بہار شریعت 1، 733، 27۔

○ نیت ہو: مصلیٰ نے رکوع سے سجدہ ادا کرنے کی نیت کی ہو۔²⁶

نماز کے سجدے کا سجدہ تلاوت کے لئے کافی ہونا:

نماز میں سجدہ تلاوت کی ادائیگی کے لیے عام سجدہ کافی ہو سکتا ہے، بشرطیکہ آیت سجدہ کی تلاوت کے فوراً بعد، یعنی تین آیات سے زیادہ کا فاصلہ نہ ہونے کی صورت میں، رکوع اور سجدہ کیا جائے۔ اس میں نیت کی شرط نہیں ہے۔²⁷

دیگر احکامات:

- اگر نماز سے علیحدہ سجدہ یا رکوع کے ذریعے سجدہ تلاوت ادا کیا جائے تو اس کے بعد قیام کی طرف لوٹ کر مزید دو یا تین آیات پڑھنا افضل ہے۔²⁸
- امام کو رکوع میں سجدہ تلاوت کی نیت نہیں کرنی چاہیے، کیونکہ آنے والے سجدے سے یہ خود ہی ادا ہو جائے گا۔ اگر جہری نماز میں مقتدیوں نے رکوع میں نیت نہ کی تو انہیں سلام کے بعد سجدہ اور قعدہ ادا کرنا ہو گا، جبکہ سری نماز میں یہ معاف ہے۔²⁹
- لہذا امام کے لیے بہتر ہے کہ جہری نماز میں سجدہ تلاوت کرے، جبکہ سری نماز میں رکوع کے ذریعے نیت کرے تاکہ مقتدیوں کو اشتباہ نہ ہو۔³⁰
- نماز کے علاوہ رکوع، سجدہ تلاوت کے لیے کافی نہیں۔

بار بار آیت سجدہ پڑھنے کا حکم:

ایک مجلس میں ایک آیت بار بار پڑھنے یا سننے سے ایک ہی سجدہ لازم ہو گا (متعدد سجدے کرنا خلاف مستحب ہے)، چاہے پڑھنے والا ایک ہو یا الگ الگ۔ اگر وہی آیت ایک سے سنی اور خود پڑھی، تب بھی ایک سجدہ لازم ہو گا۔ اگر مختلف مجالس میں ایک آیت پڑھی یا سنی تب اتنے ہی سجدہ لازم ہوں گے۔ اسی طرح اگر ایک مجلس میں مختلف آیات سجدہ پڑھی، تب بھی مختلف سجدے لازم ہوں گے۔ اگر ایک مجلس میں ایک ہی آیت سجدہ بار بار پڑھی یا سنی جائے تو صرف ایک سجدہ لازم ہو گا۔ متعدد سجدے کرنا خلاف مستحب ہے، خواہ پڑھنے والا ایک ہی ہو یا مختلف۔

²⁶ بہار شریعت 1، 734، 33۔

²⁷ بہار شریعت 1، 733، 32۔

²⁸ بہار شریعت 1، 734، 33۔

²⁹ بہار شریعت 1، 734، 38۔

³⁰ بہار شریعت 1، 735، 39۔

- اگر وہی آیت کسی اور سے سنی اور خود بھی پڑھی، تب بھی ایک ہی سجدہ واجب ہو گا۔
- اگر مختلف مجالس میں ایک آیت سجدہ پڑھی یا سنی گئی تو ہر مجلس کے لحاظ سے سجدے لازم ہوں گے۔
- اگر ایک مجلس میں مختلف آیات سجدہ تلاوت کی گئیں تو ہر آیت کے لیے الگ سجدہ واجب ہو گا۔³¹
- اگر تلاوت کرنے والے یا سننے والے میں سے کسی ایک کی مجلس بدل گئی تو صرف اسی پر دوسرا سجدہ لازم ہو گا، دوسرے پر نہیں۔³²
- اگر ایک مجلس میں آیت سجدہ سن کر سجدہ ادا کر لیا، پھر دوبارہ وہی آیت اسی مجلس میں سنی تو پہلا سجدہ کافی ہو گا، چاہے نماز میں ہو یا عام تلاوت میں۔³³
- مختلف رکعتوں میں بھی یہی حکم ہو گا۔³⁴
- اگر آیت سجدہ پڑھ کر سجدہ کیا اور اسی مجلس میں نماز شروع کی اور اس میں یہی آیت پڑھی تو دوسرا سجدہ لازم ہو گا۔ اگر پہلی بار سجدہ نہیں کیا تھا تو نماز کا سجدہ دونوں کے قائم مقام ہو جائے گا۔ اگر نماز میں بھی سجدہ نہیں کیا تو دونوں کا سجدہ ساقط ہو جائے گا۔³⁵
- اگر نماز میں آیت سجدہ پڑھی اور سجدہ کر لیا، پھر نماز کے بعد اسی مجلس میں وہی آیت پڑھی تو نماز کا سجدہ کافی ہو گا۔ لیکن اگر نماز میں سجدہ نہیں کیا تو بعد میں ایک سجدہ ادا کرنا لازم ہو گا، نماز والا سجدہ ساقط ہو جائے گا۔³⁶

دیگر احکامات:

- اگر امام نے سجدہ نہیں کیا تو مقتدی بھی اس کی پیروی کرتے ہوئے سجدہ نہ کریں۔³⁷
- اگر امام سجدہ کے لیے جھکا اور مقتدی نے اسے رکوع سمجھا، تو ان پر لازم ہے کہ فوراً سجدہ کریں۔³⁸
- سجدہ کرنے کے بعد افضل یہ ہے کہ کچھ مزید آیات پڑھ کر رکوع کیا جائے۔³⁹
- پوری سورت تلاوت کرتے ہوئے آیت سجدہ چھوڑ دینا مکروہ تحریمی ہے، جبکہ صرف آیت سجدہ پڑھنا جائز ہے، مگر ایک یا دو آیات کا اضافہ کرنا بہتر

³¹ بہار شریعت 1،735،42،43-1،736،45-1،737،55۔

³² وَالْحَاصِلُ أَنَّ مَنْ تَكَرَّرَ مَجْلِسُهُ مِنْ سَامِعٍ أَوْ تَالٍ تَكَرَّرَ الْوُجُوبُ عَلَيْهِ دُونَ صَاحِبِهِ۔ شامی 2،117۔

³³ بہار شریعت 1،735،44۔

³⁴ بہار شریعت 1،737،52۔

³⁵ بہار شریعت 1،737،51۔

³⁶ بہار شریعت 1،737،53۔

³⁷ بہار شریعت 1،729،7۔

³⁸ بہار شریعت 1،735،40۔

³⁹ بہار شریعت 1،734،34،35۔

ہے۔⁴⁰

- اگر مقتدی نے آیت سجدہ پڑھی تو نہ اس پر، نہ امام پر، اور نہ ہی دیگر مقتدیوں پر سجدہ واجب ہوگا۔ جو شخص نماز میں نہیں ہے، کسی اور امام کے پیچھے نماز پڑھ رہا ہے، یا منفرد نماز ادا کر رہا ہے، ان پر سجدہ واجب ہوگا، جو نماز کے بعد ادا کیا جائے گا۔⁴¹
- اگر غیر نمازی نے آیت سجدہ پڑھی اور کسی نمازی نے اسے سن کر نماز میں ہی سجدہ کر لیا تو یہ کافی نہیں ہوگا، اسے نماز کے بعد دوبارہ سجدہ کرنا ہوگا، البتہ نماز فاسد نہیں ہوگی۔⁴²
- اگر نفل نماز میں آیت سجدہ پڑھ کر سجدہ کر لیا اور بعد میں نماز فاسد ہو گئی تو سجدہ ادا ہو چکا، اسے دوبارہ کرنے کی ضرورت نہیں۔ لیکن اگر آیت سجدہ پڑھی مگر سجدہ نہیں کیا اور نماز فاسد ہو گئی تو نماز کے بعد بیرون نماز سجدہ ادا کرے۔⁴³
- جمعہ، عیدین اور سری نمازوں میں آیت سجدہ پڑھنا مکروہ ہے، البتہ سری نمازوں میں اگر فوراً رکوع کر لیا جائے تو کراہت ختم ہو جاتی ہے۔⁴⁴

⁴⁰ بہار شریعت 1، 737، 56۔

⁴¹ بہار شریعت 1، 729، 8۔

⁴² بہار شریعت 1، 729، 9۔

⁴³ بہار شریعت 1، 730، 14۔

⁴⁴ بہار شریعت 1، 738، 61۔

سجدہ شکر

کسی نعمت کے ملنے پر سجدہ شکر ادا کرنا مستحب ہے۔ سجدہ شکر کا طریقہ وہی ہے جو سجدہ تلاوت کا ہے۔⁴⁵